ہمسفر میرج کونسلنگ سیل

HUMSAFAR

MARRIAGE COUNSELLING CELL

MEDIA REFLECTIONS

DECEMBER-2011

Prepared By
Jenab Eishan Ahmad Dar
Media Consultant
Humsafar Marriage Counselling Cell

THE WEEK DECEMBER 2011

ANNIVERSARY SPECIAL
DOUBLE ISSUE

DECEMBER 25, 2011 (Vol 1) (for both issues) ₹25

THE WEEK

JOURNALISM WITH A HUMAN TOUCH

THE WEEK @ 30

POLITICS
BATTLE OF 2012 8
BUSINESS
TAP CRAZY NATION 108
CINEMA
THE NEW STUNNERS 120
FOOD
INDIA'S FAVOURITES 136

FAYAZ AHMED ZAROO

Faithful companion

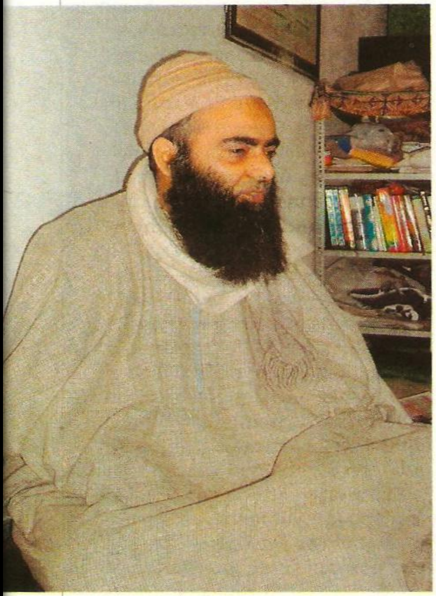

Marriages in Kashmir cost a fortune, literally, and compatible alliances are not readily available. The conflict has only accentuated an already grim situation. But now there is some hope thanks to Humsafar (meaning companion), a marriage and counselling cell that is run by the Islamic Dawah Centre at Chattabal in Srinagar.

While the average wedding expense would come to ₹5 lakh, weddings arranged by Humsafar (about 1,500 since 2005) cost only a few thousands. The man who made this possible, Fayaz Ahmed Zaroo, is a coy-looking cleric who teaches Islamic studies at the Islamic Dawah Centre.

"This idea was approved by Mufti Naseer Ahmed Qasmi, who heads the centre, during a discussion on societal evils," says Zaroo. Those who wish to marry without any extravagance get the consent of their parents and register with Humsafar by paying ₹400. Initially, youth from lower middle class families signed in, but now the concept has been embraced by the affluent as well. In fact, well-off Kashmiri parents living abroad are increasingly approaching Humsafar for proposals for their children.

After registration, the families are provided with a list of prospective brides and bridegrooms based on their preferences. Once the background verification is over, the boy and the girl along with their families are invited for interaction and counselling.

"Some people pay more out of their own free will," says Zaroo. "We don't want to turn this into a business venture. It is all about easing the burden on the parents and reforming society." Humsafar became a success because the centre could successfully convey the need for austerity in weddings by backing it with the teachings of Islam.

Noor Muhammad Bhat and his wife, Shameea Akhtar, are all praise for Humsafar. Marrying a rich girl was never a problem for Bhat, who owns a chain of shops in one of Srinagar's most expensive markets. But he went the Humsafar way to choose his life partner.

"They stress the essence of marriage, which has been lost in the din of extravagance in our society," says Bhat. Hamid Khan and his wife, Fatimah Khan, are indebted to the person who brought forth this idea. "I am a government employee, yet the expenses on my marriage would have forced my parents into debt," says Fatimah. "Because of Humsafar, all we had to arrange for was the kehwa (traditional Kashmiri tea) for eight people who came with the bridegroom."

"We stress on the importance of marriage as a bond of love, patience and sacrifice," says Zaroo. "Our women's section holds separate sessions with the women of the two families as they play a key role in making the [marital] relationship a success." The centre also holds post-marriage counselling to help couples cope with difficult situations that might arise.

Such has been the impact of the concept that Humsafar has opened branches in other districts like Kupwara and Anantnag. Says Abdul Samad, who found a match for his daughter through Humsafar: "But for Humsafar, my daughters would have remained unmarried. I arranged for their education but not their dowry."

LOW-COST WEDDING
Fayaz Ahmed Zaroo is the man behind Humsafar, a marriage and counselling cell that popularises low-cost weddings. While the average wedding expense comes to ₹5 lakh, Humsafar weddings cost only a few thousands

SRINAGAR TIMES 12 DECEMBER 2011

SRINAGAR TIMES
Srinagar: 12th-Dec-2011

ہمسفر میریج کی طرف سے تین سادہ شادیاں انجام پذیر

ادارہ کا مقصد آپسی رشتوں کو آسان بنانا ہے/ چیرمین فیاض زرو

سرینگر/ جنرل سیکریٹری کے بیان کے مطابق آسان نکاح اور سادہ شادی کے اصلاحی پروگرام کو آگے بڑھاتے ہوئے ہمسفر میریج کونسلنگ سیل کاک سرائے کی طرف سے مزید تین نکاح اور شادیاں شرعی لوازمات اور نہایت ہی سادگی کے ساتھ انجام دی گئیں۔ اس سلسلے میں 11 دسمبر اتوار کو آزاد بستی نٹی پورہ کے فیروز احمد کمار کا نکاح اور شادی نعلبند پورہ صفا کدل کی محترمہ شائستہ مجید آہنگر کے ساتھ انجام دی گئی۔ ہمسفر میریج سیل کے سربراہ فیاض احمد زرو نے ایجاب وقبول کرا دیا۔ دولہا نے پورا مہر نکاح مجلس میں ہی ادا کر دیا۔ نکاح مجلس میں بیان کرتے ہوئے فیاض احمد نے کہا کہ جن لوگوں نے اسلام کا عطا کردہ آسا اور سادہ طریقہ چھوڑ کر غیر قوموں کی نقالی کر کے شادی کا نیا طریقہ اپنایا، انہوں نے شادی کرنے کے معاملے کو اتنا بھاری اور مہنگا بنا دیا کہ جوان لڑکوں اور لڑکیوں کو شادی کے انتظار میں ذہنی پریشانیوں، جنسی بیماریوں، خودکشیوں اور ناجائز تعلقات جوڑنے میں مبتلا ہونا پڑا۔ انہوں نے کہا کہ ہمسفر میریج کونسلنگ سیل کے قیام کا مقصد یہی ہے کہ نکاح اور شادی انجام دینے کو سہل اور آسان بنا دیا جائے اور معاشرہ اور خاندان کو بہبودی اور بہتری حاصل ہو جائیں۔ دوسرا نکاح اور شادی اَپر صورہ کے اعجاز احمد لاوے کی محترمہ حسینہ بانو (پاندچھ) کے ساتھ جب کہ تیسرا نکاح اور شادی چاڈورہ کے الطاف امین پرے کی محترمہ حفیظہ ریاض خان (چھانہ پورہ) کے ساتھ انجام دی گئیں۔ دولہنوں کی رخصتی کے وقت ہر دولہا کے ساتھ پانچ پانچ افراد ساتھ تھے، لڑکی والوں کی طرف سے دولہا اور اس کے ساتھ پانچ افراد کی خاطر تواضع قہوہ کی ایک ایک پیالی سے کی گئی۔ اس کے بعد دولہنیں اپنے اپنے دولہاؤں کے ساتھ شرعی پردہ میں سسرال روانہ ہو گئیں۔ علاقہ کے لوگوں نے ان سادہ شادیوں کی کافی سراہنا کی۔

AFTAB 12 DECEMBER 2011

Aftab (12/Dec) 2011

نٹی پورہ کے فیروز احمد کمار نے سادہ طریقہ پر شادی انجام دی

ہمسفر کی طرف سے مزید تین سادہ شادیوں کا انعقاد

آسان نکاح اور سادہ شادی کے اصلاحی پروگرام کو آگے بڑھاتے ہوئے ہمسفر مرتج کونسلنگ سیل کاک سرائے کی طرف سے مزید تین نکاح اور شادیاں شرعی لوازمات اور نہایت ہی سادگی کے ساتھ انجام دی گئیں۔ اس سلسلے میں 11 دسمبر 2011ء بروز اتوار کو آزاد بستی نٹی پورہ کے جناب فیروز احمد کمار کا نکاح اور شادی نعلبند پورہ صفا کدل کی محترمہ شائستہ مجید آہنگر صاحبہ کے ساتھ انجام دی گئی۔ ہمسفر مرتج سیل کے سربراہ جناب فیاض احمد زرو نے ایجاب وقبول کر دیا ہے۔ دولہا نے پورا مہر نکاح مجلس میں ہی ادا کر دیا۔ نکاح مجلس میں بیان کرتے ہوئے فیاض احمد صاحب نے فرمایا کہ جن لوگوں نے اسلام کا عطا کردہ آسان اور سادہ طریقہ چھوڑ کر غیر قوموں کی نقالی کرکے شادی کرنے کیلئے نیا طریقہ اپنایا انہوں نے شادی کرنے کے معاملے کو اتنا بھاری، ٹینشن والا اور اتنا مہنگا بنا دیا کہ جوان لڑکوں اور لڑکیوں کو شادی کرے انتظار میں ذہنی پریشانیوں، جنسی بیماریوں، خودکشیوں اور ناجائز تعلقات جوڑنے میں مبتلا ہونا پڑا۔ انہوں نے کہا کہ ہمسفر مرتج کونسلنگ سیل کے قیام کا مقصد یہی ہے کہ نکاح اور شادی انجام دینے کو سہل اور آسان سے آسان تر بنا دیا جائے اور اس کی برکت سے معاشرہ اور خاندان کی بہبودی اور بہتری حاصل ہو جائے۔ دوسرا نکاح اور شادی اپرصورہ کے جناب اعجاز احمد لاوے صاحب کی محترمہ حسینہ بانو صاحبہ (پاندچھ) کے ساتھ جب کہ تیسرا نکاح اور شادی چاڈورہ کے جناب الطاف امین ریے کی محترمہ حفیظہ ریاض خان صاحبہ (چھانہ پورہ) کے ساتھ انجام دی گئیں۔ دولہنوں کی رخصتی کے وقت ہر دولہا کے ساتھ پانچ پانچ افراد ساتھ تھے۔ لڑکی والوں کی طرف سے دولہا اور اس کے ساتھ پانچ افراد کی خاطر تواضع قہوہ کی ایک ایک پیالی سے کی گئی اس کے بعد دولہنیں اپنے اپنے دولہاؤں کے ساتھ شرعی پردہ میں سسرال روانہ ہو گئیں۔ علاقہ کے لوگوں نے ان سادہ شادیوں کی کافی سراہنا کی۔

جنرل سیکریٹری (لطیف احمد) ہمسفر مرتج کونسلنگ کاک سرائے سرینگر

BULAND KASHMIR 13 DECEMBER 2011

ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کاک سرائے سرینگر

نٹی پورہ کے جناب فیروز احمد کمار صاحب نے سادہ طریقہ پر شادی انجام دی

ہمسفر کی طرف سے مزید تین سادہ شادیوں کا انعقاد

سرینگر: آسان نکاح اور سادہ شادی کے اصلاحی پروگرام کو آگے بڑھاتے ہوئے ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کاک سرائے کی طرف سے مزید تین نکاح اور شادیاں شرعی لوازمات اور نہایت ہی سادگی کے ساتھ انجام دی گئیں۔ اس سلسلے میں 11 دسمبر 2011 کو آزاد بستی نٹی پورہ کے جناب فیروز احمد کمار صاحب کا نکاح اور شادی نعلبند پورہ صفا کدل کی محترمہ شائستہ مجید آہنگر صاحبہ کے ساتھ انجام دی گئی۔ ہمسفر میرج سیل کے سربراہ جناب محترم فیاض احمد زرو صاحب نے ایجاب وقبول کرادیا۔ دولہا نے پورا مہر نکاح مجلس میں ہی ادا کردیا۔ نکاح مجلس میں بیان کرتے ہوئے محترم فیاض احمد صاحب نے فرمایا کہ جن لوگوں نے اسلام کا عطا کردہ آسان اور سادہ طریقہ چھوڑ کر غیر قوموں کی نقالی کر کے شادی کرنے کے لئے نیا طریقہ اپنایا، انہوں نے شادی کرنے کے معاملے کو اتنا بھاری، ٹینشن والا اور اتنا مہنگا بنادیا کہ جوان لڑکوں اور لڑکیوں کو شادی کے انتظار میں ذہنی پریشانیوں، جنسی بیماریوں، خودکشیوں اور ناجائز تعلقات جوڑنے میں مبتلا ہونا پڑا۔ انہوں نے کہا کہ ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کے قیام کا مقصد یہی ہے کہ نکاح اور شادی انجام دینے کو سہل اور آسان سے آسان تر بنادیا جائے، اور اس کی برکت سے معاشرہ اور خاندان کی بہبودی اور بہتری حاصل ہوجائے۔

دوسرا نکاح اور شادی اَیر صورہ کے جناب اعجاز احمد لاوے صاحب کی محترمہ حسینہ بانو صاحبہ (پاندچھ) کے ساتھ جب کہ تیسرا نکاح اور شادی چاڈورہ کے جناب الطاف امین پرے صاحب کی محترمہ حفیظہ ریاض خان صاحبہ (چھانہ پورہ) کے ساتھ انجام دی گئیں۔ دولہنوں کی رخصتی کے وقت ہر دولہا کے ساتھ پانچ پانچ افراد ساتھ تھے، لڑکی والوں کی طرف سے دولہا اور اس کے ساتھ پانچ افراد کی خاطر تواضع قہوہ کی ایک پیالی سے کی گئی۔ اس کے بعد دولہن اپنے اپنے دولہاؤں کے ساتھ شرعی پردہ میں سسرال روانہ ہوگئیں۔ علاقہ کے لوگوں نے ان سادہ شادیوں کی کافی سراہنا کی۔

جاری کردہ: جنرل سیکریٹری (لطیف احمد)

ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کاک سرائے سرینگر

530

Buland Kashmir (13-Dec-2011)

AFTAB 21 DECEMBER 2011

21/Dec/2011 (Aftab)

جتنا ریڈیو پروگرام میں سنا تھا اُس سے زیادہ بہتر پایا ہمسفر کی نکاح مجلس نے ہمیں بہت زیادہ متاثر کیا

مورخہ 11، دسمبر سنیچروار 2011 کو ہمیں معلوم ہوا کہ ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کاک سرائے سرینگر کی طرف سے اسلامک دعوت سینٹر چھتہ بل میں ایک نکاح مجلس منعقد ہونے کو جارہی ہے۔ دل میں شوق پیدا ہوا کہ جس ادارے کا پروگرام ہم ہر جمعہ کو صبح کے ساڑھے آٹھ بجے ریڈیو کشمیر سرینگر پر سنتے ہیں۔ اس ادارہ کی شخصیت کا کلام براہ راست اُن ہی کی مجلس میں سنیں گے۔ نماز ظہر پر ہم دعوت سینٹر پر پہنچ گئے۔ وہاں ہمیں خواتین کے لئے مخصوص اُوپر ہال نمبر دو میں اس ادارہ سے وابستہ پردہ نشین لڑکیوں نے بہت ہی اِکرام واِحترام کے ساتھ بٹھادیا۔ اسی دوران ہال میں دولہن داخل ہوئی۔ اس کے ساتھ درجنوں پردہ نشین لڑکیاں اور خواتین تھیں۔ دولہن کیا تھی، ایک جواں سال دوشیزہ، نورانی چہرہ والی اور شرم وحیا کی پیکر تھی۔ اس کا صرف چہرہ اور ہاتھ نظر آتے تھے کیوں کہ وہ ایک نفیس بُرقع میں ملبوس تھی۔ اور یہ تھی نعلبند پورہ صفا کدل کی محترمہ شائستہ مجید دیدی صاحبہ۔ اسی دوران سپیکر پر آواز آئی کہ دولہا صاحب مَردوں کے لئے مخصوص ہال نمبر ایک میں پہنچ گئے۔ یہ دولہا نٹی پورہ کے جناب فیروز احمد کمار صاحب تھے۔ پھر وہ دلکش آواز اور شیرین کلام ہمارے کانوں میں آنا شروع ہوگیا جو ہم ہر جمعہ کو صبح کے ساڑھے آٹھ بجے ریڈیو کشمیر سرینگر سے نشر ہورہے اِصلاح معاشرہ کے پروگرام "ہمسفر" میں سنا کرتے ہیں۔ جس کے پرڈیوسر جناب سلیم اعجاز صاحب کپرہ ہیں۔ ہاں، یہ آواز تھی جناب محترم فیاض احمد زرو صاحب کی۔ جن کی ذاتِ بابرکت، جن کے ادارے، جن کے اساتذہ کرام، جن کی انگریزی تحریریں اور جن کے اِصلاحی بیانات کشمیر کے مسلمانوں خاص کر نوجوان لڑکوں اور لڑکیوں کو پاکیزہ اور صالح زندگی گذارنے پر عملی طور پر تیار کرتے ہیں۔ آپ نے اس نکاح مجلس میں اسی طرح اختصار کے ساتھ کلام فرمایا جس طرح آپ ریڈیو کشمیر سرینگر کے پروگرام میں فرماتے ہیں۔ کیوں کہ ہم نے اس بات کا اچھی طرح سے مشاہدہ کیا کہ آپ باتیں کم کرتے ہیں مگر کام اور عمل بہت زیادہ کرتے ہیں اور کراتے بھی ہیں۔ بالکل ایسی ہی صورت حال اس نکاح مجلس میں ہمیں دیکھنے کو ملی۔ تحقیق کرنے پر معلوم ہوا کہ دولہا، اس کے گھر والوں، دولہن اور اس کے گھر والوں نے فضول خرچی، نام ونمود، ناجائز لین دین اور ہر بُری رسم سے مکمل پرہیز کیا ہے۔ دولہا کے ساتھ کوئی بارات نہیں آئی۔ پورا مہر نقد ادا کیا گیا۔ سب کی خاطر تواضع قہوہ سے کی گئی۔ یہ سب اُس اعلیٰ تعلیم وتربیت اور اصلاحی باتوں کا نتیجہ ہے جو جناب محترم فیاض احمد زرو صاحب پہلے ریڈیو کشمیر کے پروگرام میں اور پھر اسلامک دعوت سینٹر کی مجلسوں اور کلاسوں میں کشمیری مسلمانوں کے سامنے پیش کرتے رہتے ہیں۔ اس نکاح مجلس میں جن سینکڑوں خواتین نے شرکت کی، ان میں سے کوئی بھی قہوہ پینے کے دوران خاموش نہیں رہی، بلکہ ہر ایک نے کہا کہ ہمیں رسومات بد، نام ونمود اور فضول خرچی سے پرہیز کرنے کے لئے عملی طور پر اپنے گھروں کے اندر کام شروع کرنا ہے۔ اور ہم اس کے علاوہ یہ بھی کہتے ہیں کہ جتنا ہم نے ریڈیو کشمیر کے پروگرام میں ہمسفر کے اصلاحی کام کے بارے میں سنا تھا، یہاں آکر ہم نے اس سے کئی زیادہ بہتر پایا۔ ہماری دعا ہے کہ خدا تعالیٰ کشمیر کے مسلمانوں کو اس بات کی توفیق دے کہ وہ ہمسفر میرج کونسلنگ سیل اور اسلامک دعوت سینٹر کی خدمات سے زیادہ سے زیادہ فیض اور فائدہ حاصل کریں۔ اور اس ادارے کو شرف قبولیت سے نوازے، آمین۔

منجانب: رابعہ حمید خان، عفراء فردوس شاہ اور فہمیدہ کاوا۔
صدرہ بل لعل بازار سرینگر

KASHMIR UZMA 21 DECEMBER 2011

جتنا ریڈیو پروگرام میں سنا تھا اُس سے زیادہ بہتر پایا

ہمسفر کی نکاح مجلس نے ہمیں بہت زیادہ متاثر کیا

مورخہ 11، دسمبر سنیچروار 2011 کو ہمیں معلوم ہوا کہ ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کاک سرائے سرینگر کی طرف سے اسلامک دعوت سینٹر چھتہ بل میں ایک نکاح مجلس منعقد ہونے کو جارہی ہے۔ دل میں شوق پیدا ہوا کہ جس ادارے کا پروگرام ہم ہر جمعہ کو صبح کے ساڑھے آٹھ بجے ریڈیو کشمیر سرینگر پر سنتے ہیں۔ اس ادارہ کی شخصیت کا کلام براہ راست اُن ہی کی مجلس میں سنیں گے۔ نماز ظہر پر ہم دعوت سینٹر پر پہنچ گئے۔ وہاں ہمیں خواتین کے لئے مخصوص اُوپر ہال نمبر دو میں اس ادارہ سے وابستہ پردہ نشین لڑکیوں نے بہت ہی اِکرام واحترام کے ساتھ بٹھادیا۔ اسی دوران ہال میں دولہن داخل ہوئی۔ اس کے ساتھ درجنوں پردہ نشین لڑکیاں اور خواتین تھیں۔ دولہن کیا تھی، ایک جواں سال دوشیزہ، نورانی چہرہ والی اور شرم وحیا کی پیکر تھی۔ اس کا صرف چہرہ اور ہاتھ نظر آتے تھے کیوں کہ وہ ایک نفیس بُرقع میں ملبوس تھی۔ اور یہ تھی نعلبند پورہ صفا کدل کی محترمہ شائستہ مجید دیدی صاحبہ۔ اسی دوران سپیکر پر آواز آئی کہ دولہا صاحب مَردوں کے لئے مخصوص ہال نمبر ایک میں پہنچ گئے۔ یہ دولہانٹی پورہ کے جناب فیروز احمد کمار صاحب تھے۔ پھر وہ دلکش آواز اور شرین کلام ہمارے کانوں میں آنا شروع ہوگیا جو ہم ہر جمعہ کو صبح کے ساڑھے آٹھ بجے ریڈیو کشمیر سرینگر سے نشر ہورہے اِصلاح معاشرہ کے پروگرام "ہمسفر" میں سنا کرتے ہیں۔ جس کے پرڈیوسر جناب سلیم اعجاز صاحب کپرہ ہیں۔ ہاں، یہ آواز تھی جناب محترم فیاض احمد زرو صاحب کی۔ جن کی ذاتِ بابرکت، جن کے ادارے، جن کے اساتذہ کرام، جن کی انگریزی تحریریں اور جن کے اِصلاحی بیانات کشمیر کے مسلمانوں خاص کر نوجوان لڑکوں اور لڑکیوں کو پاکیزہ اور صالح زندگی گذارنے پر عملی طور پر تیار کرتے ہیں۔ آپ نے اس نکاح مجلس میں اسی طرح اختصار کے ساتھ کلام فرمایا جس طرح آپ ریڈیو کشمیر سرینگر کے پروگرام میں فرماتے ہیں۔ کیوں کہ ہم نے اس بات کا اچھی طرح سے مشاہدہ کیا کہ آپ باتیں کم کرتے ہیں مگر کام اور عمل بہت زیادہ کرتے ہیں اور کراتے بھی ہیں۔ بالکل ایسی ہی صورت حال اس نکاح مجلس میں ہمیں دیکھنے کو ملی۔ تحقیق کرنے پر معلوم ہوا کہ دولہا، اس کے گھر والوں، دولہن اور اس کے گھر والوں نے فضول خرچی، نام ونمود، ناجائز لین دین اور ہر بُری رسم سے مکمل پرہیز کیا ہے۔ دولہا کے ساتھ کوئی بارات نہیں آئی۔ پورا مہر نقد ادا کیا گیا۔ سب کی خاطر تواضع قہوہ سے کی گئی۔ یہ سب اُس اعلیٰ تعلیم وتربیت اور اصلاحی باتوں کا نتیجہ ہے جو جناب محترم فیاض احمد زرو صاحب پہلے ریڈیو کشمیر کے پروگرام میں اور پھر اسلامک دعوت سینٹر کی مجلسوں اور کلاسوں میں کشمیری مسلمانوں کے سامنے پیش کرتے رہتے ہیں۔

اس نکاح مجلس میں جن سینکڑوں خواتین نے شرکت کی، ان میں سے کوئی بھی قہوہ پینے کے دوران خاموش نہیں رہی، بلکہ ہر ایک نے کہا کہ ہمیں رسومات بد، نام ونمود اور فضول خرچی سے پرہیز کرنے کے لئے عملی طور پر اپنے گھروں کے اندر کام شروع کرنا ہے۔ اور ہم اس کے علاوہ یہ بھی کہتے ہیں کہ جتنا ہم نے ریڈیو کشمیر کے پروگرام میں ہمسفر کے اصلاحی کام کے بارے میں سنا تھا، یہاں آکر ہم نے اس سے کئی زیادہ بہتر پایا۔ ہماری دعا ہے کہ خدا تعالیٰ کشمیر کے مسلمانوں کو اس بات کی توفیق دے کہ وہ ہمسفر میرج کونسلنگ سیل اور اسلامک دعوت سینٹر کی خدمات سے زیادہ سے زیادہ فیض اور فائدہ حاصل کریں۔ اور اس ادارے کو شرف قبولیت سے نوازے، آمین۔

منجانب: رابعہ حمید خان، عفراء فردوس شاہ اور فہمیدہ کاوا۔ صدرہ بل لعل بازار سرینگر

Kashmir uzma (21-Dec-2011)

AFTAB 22 DECEMBER 2011

ریڈیو کشمیر کے ہمسفر پروگرام پر فیاض احمد زرو کی سراہنا

مورخہ 16 دسمبر 2011 بروز جمعہ ریڈیو کشمیر سرینگر سے ہمسفر پروگرام کا جو تازہ شمارہ صبح کے ساڑھے ۸ بجے نشر ہوا جس میں محترم فیاض احمد زرو نے میاں بیوی کی خوشحال زندگی میں پریشانی اور ٹنشن پیدا ہونے کے وجوہات بیان کئے جس میں بیوی کی طرف سے شوہر کو بے جا فرمائش اور رواج انجام دینے کیلئے بڑی بڑی رقموں کا مطالبہ کیا جاتا ہے جبکہ شوہر کی آمدنی اتنی نہیں ہوتی ہے کہ وہ اپنی بیوی کی ہر ہر فرمائش پوری کرے۔ اس پر جو سبق آموز باتیں محترم فیاض احمد زرو نے ریڈیو پر بیان فرمائیں اُن سے ہمارے سماج کو بہت نفع ہو رہا ہے۔ چونکہ اس پروگرام سے راقم کے گھر میں بھی بہت حد تک اصلاح ہوئی جس پر میں بذریعہ اخبار محترم فیاض احمد زرو کا بے حد مشکور ہوں۔ اس پروگرام کے پرڈیوسر سلیم اعجاز کپرہ بھی قابل مبارک ہیں کہ انہوں نے اتنا شاندار اور موثر پروگرام تیار کروایا ہے۔

عبدالرحمان گلکار سمبل بازار کشمیر

Aftab 22-Dec-2011

KASHMIR UZMA 23 DECEMBER 2011

ہماری جگری سہیلی کی شادی سادہ طریقہ پر انجام دی گئی

وہ ایسی مثالی دولہن نکلی کہ ہمارے لئے ایک نمونہ چھوڑ دیا

ہماری ایک جگری سہیلی محترمہ شائستہ مجید صاحبہ نعلبند پورہ صفا کدل سرینگر کا نکاح اور شادی دس دسمبر سنیچروار 2011 کو انجام دی گئی۔ان کے والدین نے اُن کی رجسٹریشن ایک مہینہ پہلے ہمسفر میریج کونسلنگ سیل کے مؤقر دفتر کاک سرائے سرینگر میں کرادی تھی۔ جہاں پر اُن کی رشتہ نکاح کی بات نٹی پورہ کے جناب فیروز احمد کمار صاحب کے ساتھ طے ہوئی۔اور چند دنوں کے اندر ہی اُن کی نکاح مجلس اسلامک دعوت سینٹر باغ سندر بالا چھتہ بل سرینگر میں منعقد ہوئی۔نکاح مجلس سے متصل دوسرے ہال میں خواتین اور نوجوان لڑکیوں کی ایک بہت بڑی تعداد نے شرکت کی۔ہماری دیندار سہیلی کا نکاح ادارہ کے ڈائریکٹر جناب محترم فیاض احمد زرو صاحب دامت برکاتہم نے پڑھادیا۔لاؤڈ سپیکر اور مائک کی وساطت سے ہم نے نکاح مجلس کا بیان براہ راست سماعت کیا۔

ہماری سہیلی ایک ایسی دولہن تھی جس کو دیکھنے کے لئے سینکڑوں خواتین اور لڑکیاں مجلس میں آئی تھیں۔نماز اور تلاوت کی برکت سے نورانی چہرہ والی، دینی تعلیم وتربیت کی برکت سے شرم وحیا کی پیکر، اسلامک دعوت سینٹر کے علمی کلاسوں سے تیار شدہ تہذیب یافتہ اور سلیقہ مند لڑکی اور اپنے والدین اور اساتذہ کرام کی فرماں برداری پر نیک دعائیں حاصل کرنے والی یہ دولہن ایک نفیس برقع میں ملبوس تھی۔نہ بازاری میک اپ تھا اور نہ لہنگا جیسا ہندوانہ ڈریس تھا۔شرعی احکام وآداب کے مطابق آرائش کی تھی۔اس نورانی اور پُرسکون نکاح مجلس میں ہمیں مشاہدہ ہوا، کہ ہماری سہیلی کو بہت زیادہ احترام اور عزت دیا گیا۔اپنوں نے بھی اور غیروں نے بھی۔ ہرماں نے یہ دعا کی کہ اُن کی بیٹیوں کو بھی اسی طرح کی سادہ شادی سنت اور شریعت کے مطابق نصیب ہوجائے۔

ہم اپنی طرف سے سب سے پہلے اس عظیم ادارہ کے ڈائریکٹر جناب محترم فیاض احمد زرو صاحب کو اس قسم کی سادہ اور مسنون نکاح مجالس کو منعقد کرانے پر مسلمانوں کو آمادہ کرنے پر مبارک باد پیش کرتے ہیں۔اس کے بعد اپنی جگری سہیلی محترمہ شائستہ دیدی صاحبہ، اُن کے والدین، اُن کے دیگر اہل خانہ کو اس قسم کی مثالی شادی کرنے پر مبارک باد پیش کرتے ہیں۔پھر جناب دولہا صاحب کو بارات کے بغیر آنے پر، نقد مہر ادا کرنے پر اور کسی قسم کے گفٹ نہ لینے پر مبارک باد پیش کرتے ہیں۔اللہ تعالیٰ کشمیر کے سارے مسلمانوں کو اپنی اولاد کے نکاح اور شادیاں شریعت کے مطابق سادہ طریقہ پر انجام دینے کی توفیق عطا فرمائے، آمین۔

نجانب: تسلیمہ گل (بمنہ)، حمیراء جمیلہ (زانپہ کدل)، رمیصا حمید (کرن نگر)، رضوانہ جمیلہ (نزورہ عیدگاہ)، مریم بشیر (باغیاث چھتہ بل)، صفیہ مریم (چھتہ بل)، عائشہ جمیلہ (چھانہ محلہ)، ڈاکٹر ندیمہ (بمنہ)، آمنہ غلام نبی (رام پورہ چھتہ بل)، اُمامہ فاروق (دریش کدل)، طیبہ حقانی (چھتہ بل)، شہزادی اُم ایمن (چھتہ بل)، میمونہ جان اور سہلہ جان (چھتہ بل)، شفیقہ ڈار (راجباغ) اور ربیع (کاک سرائے)۔

Kashmir Uzma 23/Dec/2011

AFTAB 23 DECEMBER 2011

Aftab | 23-Dec-2011

ہمسفر میرتج کونسلنگ سیل کا بہت بہت شکریہ

محترم فیاض احمد زرو صاحب کو اللہ تعالیٰ بہت اجر وثواب عطا فرمائے

حال ہی میں (December 10,2011) ہماری لختِ جگر دخترِ نیک اختر محترمہ شائستہ بیٹی کا نکاح اور رخصتی ہمسفر میرتج کونسلنگ سیل کاک سرائے سرینگر کے اصلاحی پروگرام کے تحت انجام پائی۔ اس میں ایک طرف ہم فضول خرچی، دِکھاوے کے کام اور بُری رسومات انجام دینے سے بچ گئے، اور دوسری طرف لڑکی کی شادی سے متعلق سنت اور شریعت کے احکام انجام دینے کی بھی ہمیں توفیق ملی۔ اس سارے مبارک کام کو شریعت کے مطابق انجام دینے میں ہمارے گھر کے افراد کو جو تعلیم، اِصلاح، تربیت اور حوصلہ افزائی اُستاذ صاحب محترم فیاض احمد زرو صاحب دامت برکاتہم نے فرمائی، اس کا حق ہم ادا نہیں کرسکتے۔ بس اللہ تعالیٰ ہی سے ہم دعا کرتے ہیں کہ وہ اُستاذ صاحب کو اُن کی محنت پر اس کا بہت اجر وثواب عطا فرمائے، اور اُن کی عمر میں برکت عطا فرمائے، آمین۔

ہم سب ہمسفر میرتج کونسلنگ سیل کاک سرائے سرینگر کے مؤقر ادارہ کا بہت بہت شکریہ ادا کرتے ہیں۔ ہمسفر دفتر کے انچارج محترم عمران صاحب، محترم منظور احمد ہارو صاحب، محترم ایشان احمد ڈار صاحب، محترم اَزہر فاروق صاحب، محترم شائق احمد زرگر صاحب، محترم عکاشہ حقانی صاحب، جنرل سیکریٹری محترم لطیف احمد صاحب اور ایڈوائزر محترم سہیل صاحب کی بے لوث خدمات کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ ساتھ ہی اسلامک دعوت سینٹر باغ سندر بالا چھتہ بل کے شعبہ خواتین کی محترمہ نگران دیدی صاحبہ، محترمہ حمیراء جمیلہ دیدی صاحبہ، محترمہ رضوانہ جمیلہ دیدی صاحبہ، محترمہ رمیصا حمید دیدی صاحبہ، محترمہ مریم دیدی صاحبہ، محترمہ صفیہ مریم دیدی صاحبہ اور محترمہ عائشہ جمیلہ دیدی صاحبہ کا بھی شکریہ ادا کرتے ہیں کہ انہوں نے ہماری بیٹی کو دینی تعلیم کے زیور سے آراستہ کردیا۔

منجانب: عبد المجید آہنگر (لڑکی کا والد)، عمر مجید آہنگر (لڑکی کا بھائی) اور دیگر اہل خانہ

تعلبند پورہ صفا کدل سرینگر۔

AFTAB 23 DECEMBER 2011

Aftab (23-Dec-2011)

ہماری جگری سہیلی کی شادی سادہ طریقہ پر انجام دی گئی

وہ ایسی مثالی دولہن نکلی کہ ہمارے لئے ایک نمونہ چھوڑ دیا

ہماری ایک جگری سہیلی محترمہ شائستہ مجید صاحبہ نعلبند پورہ صفاکدل سرینگر کا نکاح اور شادی دس دسمبر سنیچروار 2011 کو انجام دی گئی۔ ان کے والدین نے اُن کی رجسٹریشن ایک مہینہ پہلے ہمسفر میرج کونسلنگ سیل کے موقر دفتر کاک سرائے سرینگر میں کرادی تھی۔ جہاں پر اُن کی رشتہ نکاح کی بات نئی پورہ کے جناب فیروز احمد کمار صاحب کے ساتھ طے ہوئی۔ اور چند دنوں کے اندر ہی اُن کی نکاح مجلس اسلامک دعوت سینٹر باغ سندر بالا چھتہ بل سرینگر میں منعقد ہوئی۔ نکاح مجلس سے متصل دوسرے ہال میں خواتین اور نوجوان لڑکیوں کی ایک بہت بڑی تعداد نے شرکت کی۔ ہماری دیندار سہیلی کا نکاح ادارہ کے ڈائریکٹر جناب محترم فیاض احمد زرو صاحب دامت برکاتھم نے پڑھادیا۔ لاؤڈ سپیکر اور مائک کی وساطت سے ہم نے نکاح مجلس کا بیان براہ راست سماعت کیا۔ ہماری سہیلی ایک ایسی دولہن تھی جس کو دیکھنے کے لئے سینکڑوں خواتین اور لڑکیاں مجلس میں آئی تھیں۔ نماز اور تلاوت کی برکت سے نورانی چہرہ والی، دینی تعلیم وتربیت کی برکت سے شرم وحیا کی پیکر، اسلامک دعوت سینٹر کے علمی کلاسوں سے تیار شدہ تہذیب یافتہ اور سلیقہ مند لڑکی اور اپنے والدین اور اساتذہ کرام کی فرماں برداری پر نیک دعائیں حاصل کرنے والی یہ دولہن ایک نفیس برقع میں ملبوس تھی۔ نہ بازاری میک اپ تھا اور نہ لہنگا جیسا ہندوانہ ڈریس تھا۔ شرعی احکام و آداب کے مطابق آرائش کی تھی۔ اس نورانی اور پُرسکون نکاح مجلس میں ہمیں مشاہدہ ہوا، کہ ہماری سہیلی کو بہت زیادہ احترام اور عزت دیا گیا۔ اپنوں نے بھی اور غیروں نے بھی۔ ہر ماں نے یہ دعا کی کہ اُن کی بیٹیوں کو بھی اسی طرح کی سادہ شادی سنت اور شریعت کے مطابق نصیب ہوجائے۔ ہم اپنی طرف سے سب سے پہلے اس عظیم ادارہ کے ڈائریکٹر جناب محترم فیاض احمد زرو صاحب کو اس قسم کی سادہ اور مسنون نکاح مجالس کو منعقد کرانے پر مسلمانوں کو آمادہ کرنے پر مبارک باد پیش کرتے ہیں۔ اس کے بعد اپنی جگری سہیلی محترمہ شائستہ دیدی صاحبہ، اُن کے والدین، اُن کے دیگر اہل خانہ کو اس قسم کی مثالی شادی کرنے پر مبارک باد پیش کرتے ہیں۔ پھر جناب دولہا صاحب کو بارات کے بغیر آنے پر، نقد مہر ادا کرنے پر اور کسی قسم کے گفٹ نہ لینے پر مبارک باد پیش کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کشمیر کے سارے مسلمانوں کو اپنی اولاد کے نکاح اور شادیاں شریعت کے مطابق سادہ طریقہ پر انجام دینے کی توفیق عطا فرمائے، آمین۔

منجانب: تسلیمہ گل (بمنہ)، حمیراء جمیلہ (زانپہ کدل)، رمیصا حمید (کرن نگر)، رضوانہ جمیلہ (زوورہ عیدگاہ)، مریم بشیر (باغیات چھتہ بل)، صفیہ مریم (چھتہ بل)، عائشہ جمیلہ (چھانہ محلّہ)، ڈاکٹر ندیمہ (بمنہ)، آمنہ غلام نبی (رام پورہ چھتہ بل)، اُمامہ فاروق (دریش کدل)، طیبہ حقانی (چھتہ بل)، شہزادی اُم ایمن (چھتہ بل)، میمونہ جان اور سہلہ جان (چھتہ بل)، شفیقہ ڈار (راجباغ) اور ربیع (کاک سرائے)۔

KASHMIR UZMA 23 DECEMBER 2011

Kashmir Uzma 23/Dec/2011

ہمسفر میریج کونسلنگ سیل کا بہت بہت شکریہ

محترم فیاض احمد زرو صاحب کو اللہ تعالیٰ بہت اجر و ثواب عطا فرمائے

حال ہی میں (December 10,2011) ہماری لخت جگر دختر نیک اختر محترمہ شائستہ بیٹی کا نکاح اور رخصتی ہمسفر میریج کونسلنگ سیل کاک سرائے سرینگر کے اصلاحی پروگرام کے تحت انجام پائی۔ اس میں ایک طرف ہم فضول خرچی، دکھاوے کے کام اور بُری رسومات انجام دینے سے بچ گئے، اور دوسری طرف لڑکی شادی سے متعلق سنت اور شریعت کے احکام انجام دینے کی بھی ہمیں توفیق ملی۔ اس سارے مبارک کام کو شریعت کے مطابق انجام دینے میں ہمارے گھر کے افراد کو جو تعلیم، اصلاح، تربیت، اور حوصلہ افزائی اُستاذ صاحب محترم فیاض احمد زرو صاحب دامت برکاتہم نے فرمائی، اس کا حق ہم ادا نہیں کرسکتے۔ بس اللہ تعالیٰ سے ہم دعا کرتے ہیں کہ وہ اُستاذ صاحب کو ان کی محنت پر اس کا بہت اجر و ثواب عطا فرمائے۔ اور ان کی عمر میں برکت عطا فرمائے آمین۔

ہم سب ہمسفر میریج کونسلنگ سیل کاک سرائے سرینگر کے مؤقر ادارہ کا بہت بہت شکریہ ادا کرتے ہیں۔ ہمسفر دفتر کے انچارج محترم عمران صاحب، محترم منظور احمد ہارو صاحب، محترم ایشان احمد ڈار صاحب، محترم ازہر فاروق صاحب، محترم شائق احمد زرگر صاحب، محترم عکاشہ حقانی صاحب، جنرل سیکریٹری محترم لطیف احمد صاحب اور ایڈوائزر محترم سہیل صاحب کی بے لوث خدمات کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ ساتھ ہی اسلامک دعوت سینٹر باغ سندر بالا چھتہ بل کے شعبہ خواتین کی محترمہ نگران دیدی صاحبہ، محترمہ حمیرا، جمیلہ دیدی، محترمہ رضوانہ جمیلہ دیدی صاحبہ، محترمہ رمیصا حمید دیدی صاحبہ، محترمہ مریم دیدی صاحبہ، محترمہ صفیہ مریم دیدی صاحبہ، اور محترمہ عائشہ جمیلہ دیدی صاحبہ کا بھی شکریہ ادا کرتے ہیں کہ انہوں نے ہماری بیٹی کو دینی تعلیم کے زیور سے آراستہ کردیا۔

منجانب: عبدالمجید آہنگر (لڑکی کا والد)، عمر مجید آہنگر (لڑکی کا بھائی) اور دیگر اہل خانہ، نعلبند پورہ صفا کدل سرینگر

GREATER KASHMIR 30 DECEMBER 2011

Jazakumullahu Khairaa

Jenab Fayaz Ahmad Zarroo Sahib

Your Radio Speech on Female Foeticide was Excellent

In the weekly programme of Radio Kashmir Srinagar namely Humsafar, Jenab Fayaz Ahmad Zarroo Sahib spoke against Female Foeticide excellently. The programme that was broadcast on December 23, 2011 Friday at 8:30 A.M encouraged us, our mothers and our sisters greatly. The speech was wonderful, excellent, eloquent, comprehensive, very beneficial, highly reformative and logically rich.

Jenab Fayaz Sahib told that a Muslim should be happier at the birth of a girl in the family so that it becomes a refutation of the act of the people of Jahiliyyah. He said that sweets should be distributed to the family members on receiving the good news about the birth of a baby girl. Jenab Fayaz Sahib himself distributes sweets at L D Hospital Srinagar whenever he receives the news about the birth of a girl child to the Humsafar Cell acquaintances as was mentioned in the said Radio talk. ((G.K) 30-Dec-2011)

He regretted and described it an injustice that some parents are neglecting their daughters, while the same parents are fulfilling each and every demand of their sons cheerfully. He warned that such injustice creates psychiatric problems among the girls.

He concluded his reformative speech logically stressing that when performing Nikah-cum-marriage of a girl will become easy, dowry-free, demands-free and tension-free, then the heinous crime like Female Foeticide will be completely eradicated from the society.

Jazakumullahu Khairaa to Jenab Fayaz Ahmad Zarroo Sahib for giving voice to the concerns and problems of girls and their mothers in the electronic media sympathetically.

We also appreciate the producer of this Radio Programme, Mr. Saleem Aijaz Kapra Sahib, for making such a highly beneficial programme for reforming the society, and we are making a request to the station director of Radio Kashmir Srinagar, Madam Rukhsana Jabeen Jee, to broadcast this episode of Humsafar again in the near future.

From: Rafiqa Reshi, Asiya Gulzar and Rubaya Parray
Students of Govt. College for Women M A Road Srinaga

KASHMIR TIMES 31 DECEMBER 2011

Jazakumullahu Khairaa

Jenab Fayaz Ahmad Zarroo Sahib

Your Radio Speech on Female Foeticide was Excellent

In the weekly programme of Radio Kashmir Srinagar namely Humsafar, Jenab Fayaz Ahmad Zarroo Sahib spoke against Female Foeticide excellently. The programme that was broadcast on December 23, 2011 Friday at 8:30 A.M encouraged us, our mothers and our sisters greatly. The speech was wonderful, excellent, eloquent, comprehensive, very beneficial, highly reformative and logically rich.

Jenab Fayaz Sahib told that a Muslim should be happier at the birth of a girl in the family so that it becomes a refutation of the act of the people of Jahiliyyah. He said that sweets should be distributed to the family members on receiving the good news about the birth of a baby girl. Jenab Fayaz Sahib himself distributes sweets at L D Hospital Srinagar whenever he receives the news about the birth of a girl child to the Humsafar Cell acquaintances as was mentioned in the said Radio talk.

He regretted and described it an injustice that some parents are neglecting their daughters, while the same parents are fulfilling each and every demand of their sons cheerfully. He warned that such injustice creates psychiatric problems among the girls.

He concluded his reformative speech logically stressing that when performing Nikah-cum-marriage of a girl will become easy, dowry-free, demands-free and tension-free, then the heinous crime like Female Foeticide will be completely eradicated from the society.

Jazakumullahu Khairaa to Jenab Fayaz Ahmad Zarroo Sahib for giving voice to the concerns and problems of girls and their mothers in the electronic media sympathetically.

We also appreciate the producer of this Radio Programme, Mr. Saleem Aijaz Kapra Sahib, for making such a highly beneficial programme for reforming the society, and we are making a request to the station director of Radio Kashmir Srinagar. Madam Rukhsana Jabeen Jee, to broadcast this episode of Humsafar again in the near future.

From: Rafiqa Reshi, Asiya Gulzar and Rubaya Parray
Students of Govt. College for Women
M A Road Srinagar

Kashmir Times (31/Dec/2011)